میوزک : سی رامچندر

جیمنی کا تیار کردہ

سلور جوبلی

انسانیت

इन्सानियत

اداکاران

دلیپ کمار - دیو آنند - بینا رائے

جینت - آغا - وغیرہ وغیرہ

قیمت ۱ر

زمن اینڈ کو بکسیلرز دریبہ کلاں دہلی

انسانیت کے گانے

گانا نمبر ۱

جنہوں کا منظور کرو سلام۔ تمہاری محبت کے ہم ہیں غلام
میرے مکھڑے کا تل ہے تمہارے لئے۔ میرا نازک سا دل ہے تمہارے لئے
تمہارے لئے میرے ہونٹوں کے جام —— تمہاری محبت . . .

محمد رفیع — **گانا نمبر ۲** :۔ میں ہوں بندر شہر کا تو بن مانس جنگلی
تیرا نمبر یہ چل گیا، تو اصلی ہے ہم نقلی
تو ہے چچا میرا میں بھتیجا تیرا، نہ میں تجھ سے جدا نہ تو مجھ سے جدا
میرے باپ کا باپ تھا بھائی تیرا —— نہ میں تجھ . . . . . .
تیری شکل بڑے ڈھنگ کی ہے۔ میری صورت بھی نئے رنگ کی ہے
میں شہر میں پلا تو جنگل میں پلا
بس اسی لئے یہ فرق تیرا —— نہ ہیں تجھ سے . . . . .
اک دادا کی سنتان ہیں ہم۔ رشتے میں بھائی جان ہیں ہم
کمبخت زمانہ بدل گیا، تو مجھ کو میں تجھ کو بھول گیا
نہ میں تجھ سے جدا . . . .
آ پیار سے لگ جا میرے گلے۔ جلتی ہے اگر دنیا تو جلے
آنکھوں سے دوئی کا پردہ اٹھا۔ میں ہوں تیرا سگا تو ہے میرا سگا
نہ میں تجھ سے . . . . . .

گانا نمبر ۳ : میں راون لنکا نریش، میرے دس ہیں شیش
میرے بس میں دھرتی اور پاتال، ہے جیون اور میرا ہی نام
میری ٹکر لے کس کی مجال، خبر یہ کون لایا ہے
سمندر پار سے بندر کوئی لنکا میں آیا ہے

عجب بندر ہے وہ دُم جسکی جادو کی پٹاری ہے
اُجاڑی دیکھتے ہی دیکھتے پھلواری ہماری ہے
وہ بندر ہے کہاں جس نے اُجاڑا میری لنکا کو
دلانا اُسے جس نے لُٹا ڈالا میری سیتا کو ۔ کہاں ہے وہ ! کہاں ہے وہ ؟
ذرا دیکھوں تو وہ بندر ، اُسے فوراً کرو حاضر
ہنومان : ۔ ہے کون وہ ماں کا لال ، جو میرا چھو جائے اک بال
میں شری رام کا دُوت ہوں ، مجھ کہتے ہیں ہنومان
او لوٹ میں کردوں لنکا تیری لنکا کو شمشان ۔ جے سیارام جے سیارام
گاندھی : ۔ ظلم سہیں نہ ظلم کریں نہ ، یہی ہمارا نعرہ ہے
رہیں چین سے سبھی دیس ، ہمیں اپنا دیس پیارا ہے
ہم نہ کسی کی دھرتی مانگیں اور نہ مال خزانہ
اپنی رکھشا آپ کریں سیکھیں تلوار چلانا
جھکنا اور نہ کبھی جھکانا ، سچا دھرم ہمارا ہے ۔ رہیں چین سے ۔۔
سچا ہے بس وہی سپاہی جو نہ کرے تباہی
ویرگا : ۔ جیون کے سنگرام میں سب ہیں ایک برابر راہی
اپنے اپنے سنگھ کو جگو یہ کرتویہ ہمارا ہے ۔ رہیں چین سے ...
گود بھری ہو ماتا کی اور چمکے مانگ سہاگن کی
بنے رہیں یہ ننھے بالک سدا ہی شوبھا آنگن کی
کورس : ۔ بھلا ہی چاہیں بھلا ہی مانگیں یہ کرتویہ ہمارا ہے
رہیں چین سے ...
گاندھی : چپ چپ ہونے لگا کچھ ، کیوں یہ دل دھک دھک دھڑکے
چھپ چھپ چھپ آگ یہ کیسی من میں مورے بھڑکے

کوئی میرے سپنوں میں آکے میٹھی بولی بولے
سپنا ٹوٹے تو دِل میرا رہ رہ کے پھر ڈولے
مَیں نہ جانوں دِل نہ جانے آنکھ میری کیوں پھڑکے
من ہی من یہ بول کھیلیں کیوں میری اِتنائیں
آتے جاتے مجھ کو چھیڑیں ٹھنڈی ٹھنڈی مست ہوائیں
دِل یہ سمجھے آگیا کوئی پتّہ بھی جب کھڑکے
گانا نمبر ۵ تو باغوں کی مہرانی مَیں اِک بھی البیلا
تو اپنی دُھن میں ناچتی رہیں گاتا پھروں اکیلا
آمن میں من کو جوڑ کے کچھ کرلے جی کی بات
آندی کنارے بیٹھ کے آج لگا ہیں میلہ
گوری کرلے تو آج سنگار، ہو رستیا دوار کھڑے
گانا نمبر ۶ ۔ آئی جھومتی بہار، لائی دِل کا قرار، دیکھو پیار ہو گیا
تیاں پیلی پیلی ڈار، باجے من کی ستار، دیکھو پیار ہو گیا
لاگے تم سنگ نین آیا منوا کو چین
بھانو ۔ ہوگئے جب سنگ سنگ آنے والی ہے وہ رین
درگا ۔ پیا ہو گئی تیری جیت، میری ہو گئی ہار، دیکھو پیار ہو گیا
بھانو ۔ آجا چلیں ایک ساتھ لیکے ہاتھ میں ہاتھ
درگا ۔ لاگے ڈر سارا جگ کہیں جان لے نہ بات
بھانو ۔ ہوا جب ایک بار، کہیں چھپتا ہے پیار، دیکھو پیار ہو گیا
درگا ۔ کبھی ٹوٹے نہ پریت تیری میری میرے میت
بھانو ۔ دغا پیار میں دینا یہ نہیں پیار کی ہے ریت
دونوں ۔ تو ہے مجھ پہ نثار، ہم ہوں تجھ پہ نثار، دیکھو پیار ہو گیا

رفیع

گانا نمبر۔ اٹھا کے جب دیپ تجھے تو من کا دیپ جلا
جگ کا رشتہ چھوڑ مسافر تیری راہ چلا
اپنی چھایا میں بھگوان بٹھا لے مجھے ۔ میں ہوں تیرا تو اپنا بنا لے مجھے
اب مجھے غم کا غم نہ خوشی کی خوشی
ہے اندھیرا ابھی میرے لئے روشنی
میں جیوں جب تلک آزما لے مجھے ـــ میں ہوں تیرا۔۔۔
دیکھ کر میں کسی کی خوشی نہ جلوں ۔ راہِ انسانیت کی ہمیشہ چلوں
بھول جاؤں تو جگ سے اٹھا لے مجھے ۔ میں ہوں تیرا۔۔۔
گانا نمبر۔ تیرے سنگ سنگ ۔ پیا کھیلے کے میں رنگ
ہائے ہائے ہو گئی بدنام رے
لاگے دنیا سے ڈر گلی گلی گھر گھر ۔ دیکھ چھیڑیں مجھے لیکے تیرا نام رے
میرا اتنا قصور ہوئی گئیاں سے دور ۔ پیا چار گھڑی تیرے سنگ بیٹھ کے
ہائے تیرا میرا میل میں نے سمجھا تھا کھیل ۔ ہوئی بھول بڑی تیرے سنگ بیٹھ کے
جگ جینے دے نہ چین لیوے طعنہ دن رین
کہاں گئی رادھا رانی تیرا شیام رے
مجھے یاد ہے وہ رات چھپ چھپ تیرے پاس ۔ جب آئی تھی ملاقات کو
مجھے لگتا تھا ڈر کہیں کہہ دے نہ یہ چاند
ساری دنیا سے تیری میری بات کو
ہائے ہو گیا وہ ڈر گلی گلی گھر گھر ۔ دیکھ چھیڑیں مجھے لیکے تیرا نام رے
گانا نمبر: میری آشا کے پھول میری باہوں میں جھول ، میری بگیا کی پیاری بہار
میری آنکھوں کا نور میرے دل کا سرور ، میری گودی کا تو ہے سنگار
آجا پلکوں میں اپنی چھپاؤں تجھے

میٹھی میٹھی کہانی سناؤں تجھے

تو جو کھِل کے ہنسے مجھے ایسا لگے جیسے پڑتی ہے ٹھنڈی پھوار
تیرے ہونٹوں پہ مسکان کھیلے سدا۔ میری آنکھوں سے ہو نہ کبھی تو جُدا
تو ہزاروں برس لال میرے جیئے اور دن ہوں برس کے ہزار

گانا نمبر ۱۱۔ بھانو:۔ بانسریا بولے مدھر رس گھولے
درگا:۔ کیا بولے کیا بولے۔ دُھن سن تن کے بن من ڈولے
ہنسی کی دُھن میں کیا چھپا پکارے
بھانو:۔ تجھے نہ بھولی رادھا سارے۔ بنسی کی تان ہے من کا سندیسا
مِل جیو رادھا جمنا کنارے
درگا:۔ جمنا کنارے مشکل ہے جینا۔ دیکھی ہیں سکھیاں موہن کا طعنہ
سہ جائے جب میری سال ننندیا۔ تو ہی ساندھیا میری گلی آنا

گانا نمبر ۱۲۔ بولو جے جے کار ہر بھگت بولو جے جے کار
دُشٹ جنوں کا ناش کریں اور بھگتوں کا دے ساتھ
بال نہ ہووے بیکا جس پر ہو داتا کا ہاتھ
بھگت جنوں پر سدا رہے مالک تیرا اُپکار

گانا نمبر ۱۳۔ چلا گیا ماجھی تیا چھوڑ بیچ منجدھار
تیرے ہاتھ میں ہے مالک، میری قسمت کی پتوار
رکھیو موری لاج پرمیشر تیری شرن پڑی میں آج
آج چلا میرے سر کا سائیں میری نظر سے دور
مانگ ہے ویران یہ مجھ سے برہن کا سنسار
جیسے جائے ویسے آئے گھر میرا سرتاج
تھوڑی سی پرکھو دیدو اپنے چرن کمل کی دُھول

تیری دیا سے بن جائیگا اِک اِک کانٹا پھول
دُھو جُگ کا ساتھی اُسکا کون بگاڑے کاج
رکھیو موری لاج پربھو تیری شرن پڑی ہیں آج

گانا نمبر ۱۲:۔ منگل:۔ بول بول بول۔ بول جمورے تیرا نام
بھولا:۔ کبھی لچھمن اور کبھی رام
منگل:۔ واہ واہ رے تیری شان آدھی بہاری آدھا پان
کھاتا کیا ہے میرا جمورا ؟
بھولا:۔ ٹھینگ امیون۔ دھتورا
منگل:۔ واہ بیٹا واہ، عاشق ہے تو پورا
عاشق اگر ہے پیارے کوڑی نہ رکھ کفن کو
دل کی خوشی کی خاطر دے پھونک مال دھن کو
اِک آئے، اِک جائے، دُنیا ہے ایک سرائے
جینا ہے چاروں تو پھر کیوں ہائے ہائے
پھولوں کا لوٹ جوبن آ چل چلیں چمن کو
گانا نمبر ۱۳:۔ لڑکا:۔ ایسی مینوا کی لاگی کٹار رے جیا کرے کھٹر پھٹر
لڑکی:۔ نہ مروڑو کلیاں ہمار گنگن مورا چھر ر مُسر ر
کے
نینوں میں لگاؤں تو ہے کجرا بنا کے، منوا کی ڈبیا میں رکھوں چھپائے
لڑکا:۔ جتاؤ نہ اِتنا پیار کہ من مورا سُر ر سُر ر
دیکھو نہ دیکھو ہے تر چھی نظر سے۔ دُور سے لاگے توری پتلی کمر سے
لڑکی:۔ میں توری بلبل تو مورا کاگا
لڑکا:۔ کاگے سے بلبل کا ناطا کا ہے لاگا
لڑکی:۔ آجا چلیں گھٹاؤں کے پار، اڑ جائیں پھُر ر

گانا نمبر ۱۶: سنتے ہیں کوئی موت کا مہمان ہوا ہے
پروانہ کوئی شمع پہ قربان ہوا ہے
یہ کون تھا مٹ گیا جو انسان کی خاطر
انسان تھا انسان سے بھگوان ہوا ہے

گانا نمبر ۱۷

راجہ کا بیٹا بڑا ہو کر جائے گا سکول
رہے گا پڑھائی لکھائی میں گول
یہ بات رہے یاد بنے گا استاد
واہ رے استاد
میٹھے میٹھے لڑکوں پر رعب جمائے گا
ہو گا جو شریر اُس پہ چپت لگائیگا
پھر کرے گا راجہ شادی
خوش ہو گی اماں دادی
دلہن ہو گی تیز مزاج کرے گی اس پر پورا راج
چولہا بھی جلوائے گی۔ روٹی بھی پکوائے گی
کھیر بھی کھلوائے گی
ارے سب کچھ کروائے گی — سمجھ گئے نا
مصالحہ بھی پِسوائے گی
ارے لالہ کاہے کو مول لیا۔ شادی کا یہ جھگڑا
دیکھو دیکھو بجائے شہنائی ہمارے للنا

(ختم شد)